© rasailojaraid.com

تبصرے

مشاہیرِ یونان وروما (جلد اول) مترجمہ مولوی سید ہاشمی صاحب فریدآبادی تقطیع متوسط کتابت وطباعت بہتر، ضخامت ۴۴۸ صفحات۔ قیمت مجلد للعہ ۵ غیر مجلد ۸ ؍ ۔ شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

پلوٹارک یونان کا پہلی صدی عیسوی کا مشہور مصنف ہے اس نے یونان اور روما کے مشاہیر کے حالات میں ایک ضخیم کتاب لکھی تھی جس کا اصل یونانی نسخہ ۱۵۱۷ء میں پہلی مرتبہ اٹلی میں طبع ہوا۔ اور پھر اصل نسخہ کی بار بار اشاعت کے علاوہ یورپ کی تقریباً ہر بڑی زبان میں اس کتاب کے تراجم شائع ہوئے۔ عرصہ ہوا اردو زبان کے مشہور مترجم اور کہنہ مشق صاحب قلم مولوی سید ہاشمی صاحب فریدآبادی نے انجمن ترقی اردو کے لئے اس کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا تھا اب انجمن نے تقریباً ایک ربع صدی کے بعد لائق مترجم سے نظر ثانی کرا کے بہت کچھ اصلاح وترمیم کے ساتھ اس کو زیادہ اہتمام سے شائع کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی جلد ہے جس میں یونان وروما کی آٹھ بڑی شخصیتوں کا ذکر آگیا ہے۔ مصنف کا طریقہ عام طور پر یہ ہے کہ وہ پہلے یونان اور روما دونوں ملکوں کی ایک ایک بڑی شخصیت کا ذکر الگ الگ کرتا ہے۔ اور پھر دونوں میں مقابلہ وموازنہ کرتا ہے۔ پلوٹارک کا ہر بیان تاریخی اعتبار سے مستند نہ سہی۔ تاہم اس میں شک نہیں کہ کتاب نہایت دلچسپ اور بعض خاص اعتبارات سے سبق آموز بھی ہے [1]۔
ترجمہ کی دلکشی اور روانی کے لئے ہاشمی صاحب کا نام کافی ضمانت ہے۔ آپ نے اس میں ایک جدت یہ کی ہے کہ اشعار کا ترجمہ بھی اشعار میں کرتے چلے گئے ہیں [1]۔ ہمیں امید ہے کہ انجمن

---

[1] شروع میں ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب کا ایک مختصر مگر مفید مقدمہ ہے جس سے کتاب کی اہمیت اور یونانی ادبیات میں اس کی ایک خاص وقعت وعظمت پر روشنی پڑتی ہے۔

© rasailojaraid.com